6244- عورت اپنے بال کیوں ڈھانپتی ہے ؟

سوال

لڑکیاں اپنے سر کے بال کیوں ڈھانپتی ہیں، اوراس کا کیا فائدہ ہے، اوراگر نوجوان لڑکیاں سر کے بال نہ چھپائیں توکیا ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

عورت سر کے بال اس لیے ڈھانپتی ہے کہ یہ اللہ تعالی کا حکم ہے، اوراس کے لیے اللہ تعالی کے حکم کی مخالفت ونافرمانی کرنی جائز نہیں، اورپھر اللہ تعالی نے جواسے بال چھپانے کا جو حکم دیا ہے اس میں عظیم حکمت پنہاں ہے، جس میں عورت کی عزت وشرف کی انسانی بھیڑیوں سے حفاظت ہوتی ہے، جو ہروقت اپنا شکار تلاش کرنے کی کوشش میں رہتے ہیں تاکہ وہ اسے شکار کرکے اسے ختم کرسکیں۔

اورآسانی سے وہی لقمہ نگلا جاتا ہے جوتیار شدہ ہو، اوربے پردعورت میں یہی چیز پائی جاتی ہے، جوزبان حال سے انسان نما بھیڑیوں کودعوت دے رہی ہوتی ہے کہ وہ اس کے ساتھ جو چاہے کریں، اورجہاں سے چاہیں نوچ کھائیں!!

اوراسکا مصداق اللہ سبحانہ وتعالی کا یہ فرمان ہے :

﴿یہ اس کے زیادہ قریب ہے کہ انکی شناخت ہواورانہیں ستایا نہ جائے﴾.

اس لیے جب عورت فاسق وفاجر قسم کے افراد سے اپنے آپ کوچھپا کرپردہ کرتی ہے تو یہ ان کا شکار نہیں بن سکتی، بلکہ اللہ تعالی اس کی حفاظت کرتا ہے، اوراپنی نگرانی ونگہبانی میں رکھتا ہے۔

اوربے پردعورت کواللہ تعالی اوراس کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت شدید قسم کی وعید سنائی ہے، جودرج ذیل ہے :

ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جہنمیوں کی دوقسمیں ہیں جنہیں میں نے نہیں دیکھا، ایک وہ قوم جن کے ہاتھوں میں گائے کی دموں جیسے کوڑے ہونگے وہ اس سے لوگوں کو ماریں گے، اوروہ لباس پہننے والی ننگی عورتیں جو خودمائل ہونے والی اوردوسروں کومائل کرنے والی، ان کے سر بختی اونٹوں کی مائل کوہانوں کی طرح ہونگے، وہ نہ توجنت میں داخل ہونگی اورنہ ہی جنت کی خوشبوہی پائینگی، حالانکہ جنت کی خوشبواتنی اتنی مسافت سے پائی جاتی ہے" انتہی۔

صحیح مسلم حدیث نمبر (2128).

عورت کے شایان شان نہیں کہ وہ اپنی عقل جوکہ شریعت کے حکم کو سمجھنے سے قاصر ہے کہ وہ کیوں دیا گیا ہے سے اللہ تعالی کے حکموں میں فیصلہ کرتی پھرے، اسے یہ جان لینا چاہیے کہ اللہ تعالی نے تواسے اسی چیز کا حکم دیا ہے جس میں اس کی اوراس کے خاندان اور عموما معاشرے کی خیر وبھلائی اور سعادت وخوشبختی ہے۔

اور یہ معلوم ہے کہ عورت کا بال ننگے رکھنا مردوں کو فتنہ میں ڈالنے کا باعث ہے، جس سے مرد کا عورت میں طمع اور فحاشی میں پڑنے کا خطرہ ہوتا ہے، اور اسلام تو یہ چاہتا ہے کہ معاشرہ بالکل پاک صاف ہو، اور اسمیں کسی بھی قسم کی شہوات نہ ہوں، جس سے زیادتی ہوتی ہو، اور پھر عورت کا اپنے پرفتن اعضاء اور مقام جس میں بال میں شامل ہیں ننگے کرنا فتنہ کا باعث ہے، اور یہ شر وبرائی اور برے لوگوں کی راہ کھولتی ہے۔

یہاں ایک بار ہم پھر تنبیہ کرتے ہیں کہ: اسلام کا معنی اپنے آپ کو اللہ تعالی کے احکام کے سامنے سر تسلیم خم کرنا ہے، اس لیے مومن اللہ تعالی کے احکام کی تنفیذ کرتا ہے، چاہے اسے اس حکم کے پیچھے پنہاں حکمت کا علم نہ بھی ہو، اور چاہے کوئی ایسی چیز نہ بھی ملے جس سے اس کی عقل مطمئن ہو، کیونکہ اسکا اپنے رب کے حکم کی اطاعت کرنا، اور اس کو تسلیم کرنا ہر چیز پر مقدم ہے، اور عبادت تو اطاعت و فرمانبرداری اور تسلیم کرنے پر مبنی ہے۔

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ ہمیں حق کو حق دکھائے، اور ہمیں حق کی اتباع و پیروی کرنے کی توفیق نصیب کرے، اور باطل کو باطل دیکھنے کی توفیق دے، اور ہمیں اس سے اجتناب کرنے کی توفیق بخشے۔

واللہ اعلم۔